HIV

اسلام و علیکم! میرا نام ڈاکٹر شازیہ خٹک ہے۔ آپ کا نام کیا ہے؟ آپ پڑھی لکھی ہیں؟ کتنا پڑھا ہے؟ آپ نے یہ ٹیسٹ پہلی دفعہ کروایا ہے؟ یا اس سے پہلے بھی آپ اس طرح کا ٹیسٹ کروا چکی ہیں؟ کیا نتیجہ تھا تب؟ اچھا آپ نے یہ ٹیسٹ کیوں کروایا ہے؟ کسی کے مشورے پر یا آپ کو کچھ علامات تھی؟ یا ڈاکٹر کے مشورے پر یہ ٹیسٹ کروایا ہے؟ کیا علامات تھی آپ کو؟ اس ٹیسٹ کے بارے میں کچھ جانتی ہیں؟

اچھا اب میں آپ کو آسان الفاظ میں بتاتی ہوں کہ اس ٹیسٹ میں کیا بتایا گیا ہے۔ اگر آپ کو میری بات سمجھ میں نہ آئے تو آپ مجھے بلا جھجک روک کر پوچھ سکتی ہیں۔

اس ٹیسٹ میں یہ لکھا ہے کہ آپ کے جسم میں ایسے جراثیم داخل ہو چکے ہیں جن کو طبی زبان میں ایچ۔ آئی۔ وی (HIV) کہتے ہیں۔ یہ جراثیم بعد میں ایک موذی بیماری کا باعث بن جاتے ہیں جس کو طبی زبان میں 'ایڈز'(AIDS) کہتے ہیں۔ اس بیماری میں انسانی جسم کے اندر مختلف جراثیم کے خلاف قوتِ مدافعت ختم ہو جاتی ہے۔ یعنی پہلے جو جراثیم آپ میں بیماری نہیں پیدا کر سکتے تھے اب وہ قوتِ مدافعت کی کمی کی وجہ سے بیماری کا باعث بن سکتے ہیں۔ ان میں مختلف بیماریاں شامل ہیں مثلاً ٹی بی، پیٹ کی بیماری، پھیپھڑوں کی بیماریاں اور کئی مختلف بیماریاں جو کہ لاعلاج ہو کر جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ لیکن آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ابھی صرف آپ کے جسم میں جراثیم کی تشخیص ہوئی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ کو موذی بیماری ہو چکی ہے یعنی AIDS یا کہ موذی بیماری فوراً ہو جائے گی۔ اس میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں۔

تحقیقات جاری ہیں۔ ہو سکتا ہے تب تک ان جراثیم کے خلاف کوئی مؤثر دوائی بن جائے جن کے استعمال سے سرے سے یہ موذی مرض 'ایڈز' پیدا ہی نہ ہو۔ اس لئے آپ کو ناامید ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ مایوسی گناہ ہے۔ یہ جراثیم مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے لگ سکتے ہیں اور متاثرہ شدہ فرد کے خون لگانے سے یا ان کے استعمال شدہ سرنجوں سے۔ آپ چونکہ حاملہ ہیں۔ یہ جراثیم آپ سے آپ کے بچے میں منتقل ہو سکتے ہیں۔ پیٹ کے اندر، پیدائش کے دوران اور دودھ پلانے سے جو کہ بچے میں کئی جسمانی نقائص اور موت کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ پیدائش کے دوران بچے میں منتقلی کا امکان 30 فیصد ہوتا ہے اور دودھ پلانے سے یہ دگنا ہو جاتا ہے اور اس کی تیزی کے ساتھ منتقلی کا تعلق آپ کے جسم

میں موجود جراثیم کی شدت پر ہے۔ اگر شدت زیادہ ہو تو زیادہ تیزی کے ساتھ یہ جراثیم بچے میں منتقل ہونگے اور اگر شدت کم ہو گئی تو منتقلی کے امکانات بھی کم ہو جائیں گے۔ یعنی احتیاطی تدابیر کے ذریعے منتقلی کے امکانات کو کچھ حد تک کم کر سکتے ہیں لیکن مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتے۔ لہٰذا جراثیم کی شدت معلوم کرنے کیلئے آپ کا ایک خون کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ اگر زیادہ ہو تو مختلف قسم کی دوائیاں شروع کرینگے جس کو طبی زبان میں (HAART THERAPY) کہتے ہیں۔ اس کے ساتھ اگر جراثیم کی شدت کم ہو گئی تو بچہ نیچے سے پیدا کر سکتے ہیں اور اگر جراثیم کم نہ ہوئے تو بچہ بڑے آپریشن سے پیدا کرینگے۔ یہ دوائیاں ہم آپکو 12 ہفتے بعد شروع کرینگے اور یہ بچے کیلئے نقصان دِہ نہیں۔ اس سے بچے میں منتقلی کے امکانات 30 فیصد سے کم ہو کر صرف 8 فیصد رِہ جائیں گے۔

بچے کی پیدائش اگر نیچے کی بجائے بڑے آپریشن سے ہو جب جراثیم کی شدت مریضہ میں زیادہ ہو، دوائی دینے کے باوجود اور پیدائش کے بعد دودھ نہ پلایا جائے بچے کو تو بچے میں جراثیم کی منتقلی کے امکانات مزید کم ہو کر صرف 2 فیصد رِہ جائیں گے۔

پیدائش کے بعد بچے کو بھی ان جراثیم کے خلاف چھ ہفتے کیلئے اور بارہ گھنٹے کے اندر اندر دوائی دی جائے گی تو منتقلی کے امکانات مزید کم ہو جاتے ہیں۔ چونکہ یہ جراثیم آپ کے شوہر کو بھی منتقل ہو سکتے ہیں۔ اس لیے آپ کے شوہر کا بھی ٹیسٹ ہو گا اور اگر خوش قسمتی سے شوہر میں یہ جراثیم نہیں تو آپ دونوں کو ملاپ میں احتیاط کرنی ہو گی۔ یعنی غبارے کا استعمال کرنا ہو گا جس سے منتقلی کا امکان صفر فیصد ہو جاتا ہے۔ چونکہ ان جراثیم کی منتقلی کا زیادہ تر ذریعہ مرد سے عورت ہے۔ کئی اور بیماریوں کے جراثیم بھی اسی ذریعے سے پھیلتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں آپ کے کچھ اور ٹیسٹ بھی کرنے ہونگے۔ یعنی آپ کے پیشاب کی جگہ، پخانے کی جگہ اور بچہ دانی کے منہ سے ٹیسٹ لینا ہو گا کہ آیا آپ میں دوسری بیماریوں کے جراثیم موجود ہیں کہ نہیں۔ اگر ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آیا تو ہم آپ کو ماہر جنسی امراض ڈاکٹر کے پاس بھجوا دینگے۔ وہ آپکا بہتر علاج کر سکے گا۔

اگر ابھی بھی آپ کے ذہن میں کوئی الجھن ہے تو آپ پوچھ سکتی ہیں۔ میں آپکو معلوماتی کتابچہ دونگی۔ آپ گھر جا کر ان کو اطمینان کے ساتھ پڑھ لیجئے گا۔ اگر مزید معلومات یا مشورے کی ضرورت ہو تو آپ کو خوش آمدید۔ آپ کسی بھی وقت ہسپتال تشریف لا سکتی ہیں۔